**وفات:** سلطنت شام کو جتنا حضرت امام محمد باقرؑ کی جلالت اور بزرگی کا اندازہ زیادہ ہوتا گیا اتنا ہی آپ کا وجود ان کے لئے نا قابل برداشت محسوس ہوتا رہا۔ آخر آپ کو اُس خاموش زہر کے حربے سے جو اکثر سلطنت بنی امیہ کی طرف سے کام میں لایا جا رہا تھا۔ شہید کرنے کی تدبیر کر لی گئی۔ وہ ایک زین کا تحفہ تھا جس میں خاص تدبیروں سے زہر پوشیدہ کیا گیا تھا اور جب حضرت اس زین پر سوار ہوئے تو زہر جسم میں سرایت کر گیا چند روز کرب و تکلیف میں بستر بیماری پر گذرے اور آخر سات ذی الحجہ کو ۱۱۴ھ کو ۵۷ برس کی عمر میں وفات پائی۔

آپ کو حسب وصیت تین کپڑوں کا کفن دیا گیا۔ جن میں سے ایک وہ یمنی چادر تھی جسے اوڑھ کر آپ روز جمعہ نماز پڑھتے تھے اور ایک وہ پیراہن تھا جسے آپ ہمیشہ پہنے رہتے تھے اور جنت البقیع میں اسی قبہ میں کہ جہاں حضرت امام حسنؑ اور امام زین العابدینؑ دفن ہو چکے تھے، حضرت بھی دفن کئے گئے۔

---

# منقبت امام نہم حضرت محمد تقیؑ

جناب اشتیاق حسین رضوی ساحرؔ فیض آبادی

جَلوۂ عِصمت امامت کے نویں پیکر میں ہے
جو ہر آئینے میں ہے یا آئینہ جوہر میں ہے

از محمدؐ تا محمدؐ سَب محمدؐ سَب علیؑ
نورِ ختمی مرتبتؐ کی تاب ہر گوہر میں ہے

آپ کو زہراؑ کی فرزندی کا حاصل ہے شرف
آلِ عمراں کی طہارت وارثِ حیدر میں ہے

پیش منظر میں ہے شہرِ عِلم کی بارہ دری
شاہکارِ کربلا اِس گھر کے پس منظر میں ہے

اے مرے سَاقی سلامت تیرا میخانہ رہے
مئے مودّت کی بقدرِ ظرف ہر سَاغر میں ہے

کہہ کے یہ مولا رضاؑ کو تہنیت کعبے نے دی
اک محمدؐ کی ولادت اک علیؑ کے گھر میں ہے

اہلِ بیتِ مصطفیٰؐ میں غیر شامل ہو سکیں
اتنی گنجائش کہاں تطہیر کی چادر میں ہے

دیکھئے مَشہد میں حیدرؑ کے غلاموں کو خراج
قنبری سطوت کہاں شاہوں کے کرّ و فر میں ہے

اصل کی نقلیں اتارے اور کرے بازی گری
ابتدا سے آج تک دنیا اِسی چکّر میں ہے

مَس ہو قدموں سے علیؑ کے تب کوئی قنبر بنے
جو ہر آئینہ پنہاں یوں تو ہر پتھر میں ہے

دُشمنی چھپ چھپ کے اہل بیت سے یاروں نے کی
کیسی کیسی آستینوں کا نشاں خنجر میں ہے

میرا ایماں ہے کہ سَاحرؔ دین و دُنیا کی فلاح
صدقِ دل سے اتباعِ آلِ پیغمبرؐ میں ہے